⊙ ڈاکٹر میر یوسف میر
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی، مظفر آباد
⊙⊙ ڈاکٹر محمد الطاف یوسف زئی
صدر شعبہ اردو، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ
⊙⊙⊙ طیبہ مغل
ایم فل اسکالر، شعبہ اردو، آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی، مظفر آباد

آزاد کشمیر کی اُردو نعتیہ شاعری میں عقیدہ خاتم النبینؐ: ایک مطالعہ

Abstract:

Khatamul Anbiya means the end of the Prophets.This is the basic belief without which we cannot become Muslims. Hazrat Muhammad (SAW) is the last Prophet of Allah. No Prophet came and will not come after Hazrat Muhammad (SAW) until the day of Resurrction. Allah Taala has made the human beings subject to his command and Shariat. The subject of Khatam-ul-Nabiyyan is an important and fundamental topic in Urdu Natia poetry. In this regard, the poets have a good special Natia poetry capital. The poets of Azad Kashmir always treat the faith of Khatam-ul-Nabiyyan with love and devotion in their poetry. They have firm belief in the belief of Prophethood that the chain of Prophethood wich started with Hazrat Adam(A.S) ended with Hazrat Muahmmad (SAW). This article is an analytical study of the poetry of Azad Kashmir in above mentioned context.

Keywords:

Khatamul Anbiya, Belief, Resurrection, Human Beings, Devotion,

خاتم الانبیاء کے معنی ''نبیوں کو ختم کرنے والا'' کے ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کا ایک اہم، بنیادی اور ایک حساس ترین عقیدہ ہے۔ حضرت محمدؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد نہ کوئی نبی آیا اور نہ آئے گا۔ رسولؐ نے فرمایا:

''میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے۔ ہر اک کا دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ سن لو! میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی بھی نہیں''۔ (۱)

جس طرح دنیا کی کسی بھی تقریب کے مہمانِ خصوصی کو دعوتِ خطاب کے لیے سب سے آخر پر بلایا جاتا ہے۔ بالکل اسی انداز میں اللہ تعالیٰ نے بھی دعوتِ حق کے لیے نبیوں میں سب سے آخر پر اپنے محبوب نبی کو مبعوث فرمایا۔ آپؐ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ آپؐ نے دین اسلام کو مکمل کر دیا۔ قیامت تک آنے والے انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے حکم و شریعت کے تابع کر دیا ہے۔ ارشاد ہے:

''مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّن رِّجَالِکُمْ وَلٰکِن رَّسُولَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ''

(ترجمہ):''محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ہیں''۔ (۲)

اردو نعتیہ شاعری میں خاتم النبیین کا موضوع ایک اہم اور بنیادی موضوع رہا ہے۔ اس حوالے سے شعرا کے ہاں اچھا خاصا نعتیہ سرمایہ موجود ہے۔ آزاد کشمیر کے شعرا نے بھی اس مضمون کو جا بہ جا اپنی نعتیہ شاعری میں محبت اور عقیدت کے ساتھ برتا ہے۔ خواجا محمد عارف کا شعر ملاحظہ ہو:

ہوئی جن پہ عارف نبوت تمام
وہی ہیں ہمارے تمھارے نبی (۳)

پروفیسر عبدالحق مراد نے بھی عقیدہ خاتم النبیین کو اپنی شاعری میں خوب صورتی سے ادا کیا ہے۔ نبیؐ نے فرما دیا کہ نبوت ان پر ختم ہو چکی ہے۔ نبی وہی فرماتے ہیں جو اُن پر اللہ کی طرف سے حکم ہوتا ہے۔ نبیؐ نے اپنی اس حدیث میں یہ بھی ثابت کر دیا ایسا وقت بھی ہوگا جب جھوٹے لوگ ہوں گے اور نبی ہونے کا دعویٰ کریں گے۔ مراد کی شاعری سے مثال دیکھیے:

آفتاب ہدیٰ، خاتم الانبیا
تیری خاطر بنے ہیں یہ ارض و سما (۴)

گلزار حسین ساگر کاشمیری کا یہ ایمان ہے کہ رسالت کا جو سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہوا تھا وہ آپ پر آ کر ختم ہو گیا۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی یا رسول قیامت تک نہیں آئے گا۔ یقیناً رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ مثال پیش ہے:

یا رسول اللہ یا رحمۃ اللعالمین
یا حبیب اللہ یا ختم المرسلین (۵)

حنا کرامت کا خاتم النبیین کے حوالے سے بڑا واضح عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر دین تمام کر کے خصوصی کرم کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بعد اگر کسی کا مقام ہے تو وہ آپ ہیں۔ کیوں کے آپ کو تمام بنی نوع انسانی کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا دین آپ پر تمام کر دیا ہے۔ اس کے بعد نہ کوئی دین آئے گا اور نہ ہی کوئی نبی آئے گا۔ بہ طور مثال شعر ملاحظہ ہو:

کیا خوب عطا ہوئی ہے کرم کی آپ پر
دین خدا آپ پہ ہی ہوا تمام ہے (۶)

الطاف عاطف نے ختم نبوت کے موضوع کو اپنی شاعری میں سمویا ہے۔ اب کوئی شبہ باقی نہیں رہتا کہ محمدؐ کے

بعد اب کسی نبی نے آنا ہے یا اللہ کی وحی یا الہام کا کسی پر نزول ہونا ہے۔ یہ کشف اور یہ سلسلہ اب ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا۔ جو شریعت ہمیں ملی ہے وہ آخری، ابدی، دائمی اور قیامت تک باقی رہنے والی شریعت ہے۔ کس عقیدت کے ساتھ شاعر نے عقیدہ ختم نبوت کو بیان کیا ہے۔ اشعار دیکھیں:

بعد ان کے نہ آئے گا کوئی نبی
خاتم المرسلین پر درود و سلام(۷)

سید رضوان حیدر بخاری نے بڑے موثر انداز میں اس مضمون کو الفاظ کا لبادہ اوڑھایا ہے۔ وہ مسائل کے گرداب میں الجھی ہوئی زندگی کے لیے خاتم النبیین کو ہی مخاطب ہوئے دست دعا ہیں۔ انھیں یہ امید ہے کہ خاتم النبین ہی ہماری لاج رکھیں گے۔ شعر ملاحظہ کیجیے:

زندگی نے مصائب میں غوط زن تا و اُلجھی مسائل کے گرداب میں
بار عصیاں گراں کیسے پہنچے وہاں، لاج رکھنا تم ہی خاتم انبیا (۸)

طاہر قیوم طاہر نے بھی حضور اکرمؐ پر دین کے مکمل ہونے کو نہایت ادب واحترام کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ عقیدہ ہر مسلمان کا بنیادی عقیدہ ہے کہ آپؐ کو آخری نبی تسلیم کیا جائے۔ جو حضورؐ کو آخری نبی نہیں مانتا وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ مثال دیکھیے:

شہء انبیاء آپ ختم الرسل
ہوا دین آخر تمام آپ پر (۹)

ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد کا پختہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمدؐ خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد نہ کوئی نبی آیا ہے اور نہ کوئی قیامت تک آئے گا۔ آپ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی رہبری کی لیے حضورؐ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ عبد کا شعر مثال کے لیے پیش ہے:

ہوئی جن پر آ کر نبوت ختم
مٹے ان کے آنے سے رنج و الم (۱۰)

ابراہیم گل کا نبیؐ کے حضور گلہائے عقیدت کا مترنم انداز اور خاتم النبیؐ کا موضوع آب تاب کے ساتھ موجود ہے۔ نبوت کی ابتدا وانتہا کے سلسلے یقیناً آپ پر آ کر اختتام پذیر ہو گئے۔ آپ ہی شاہ انبیا اور ختم المرسلین ہیں۔ شعری حوالہ ذیل میں موجود ہے:

ابتدا و انتہا یا محمد مصطفیٰ
آپ ہیں بعد از خدا یا محمد مصطفیٰ
رحمت العالمین آپ ختم المرسلین
یعنی شاہ ابنیائیا محمد مصطفیٰ(۱۱)

محمد خلیل ثاقب نے عقیدہ ختم نبوت کو اپنی نعت میں روانی، تسلسل بیان، خوش نما الفاظ وتراکیب کی بدولت استعمال کر کے نغمگی پیدا کی ہے۔ آپ نے ہی انسانیت کو بلندی کی معراج پر پہنچایا اور آپ کی آمد سے ہی رنج والم کا خاتمہ ہوا۔ نبوت آپؐ پر آ کر ختم ہو گئی۔ شعری مثال دیکھیے:

مٹے ان کے آنے سے رنج و الم

ہوئی جن پہ آکے نبوت ختم(۱۲)

پروفیسر بشیر احمد مغل نے جتنی آسانی، صفائی اور خوب صورتی کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت کو شاعری میں پرو کر اپنی بات ہم تک پہنچائی میرے خیال میں اس سے بہترین ذریعہ اور کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔ یقیناً آپ کی زندگی اور پیام حشر تک ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ نبوت آپ پر تمام اور آپ حق کے آخری نبی ہیں۔ بہ طور مثال ذیل کے اشعار ملاحظہ ہوں:

تیرا پیام حشر تک پیام الٰہی تو ہے
انسانیت تجھ پہ تمام تجھ پہ نبوت تمام
اے حق کے آخری نبی ہے تیرے حرف وصورت میں
وہ نکتہ شرح جبیں وہ ارتقائے دین تام(۱۳)

ڈاکٹر مقصود جعفری نے قرآن وحدیث کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت اپنے ذیل کے شعر میں کی ہے۔ بلاشبہ آپ تک جس قدر انبیاء علیہم السلام مختلف ادوار میں دنیا میں تشریف لائے۔ ہر نبی کسی ایک خاص قوم یا کسی خاص بستی کے لیے ہوا کرتا تھا اسی لیے ضرورت ہوتی تھی کہ دوسری قوم اور دوسری بستی کے لیے دوسرا نبی بھیجا جائے۔ اور جب انبیائے سابقین دنیا سے تشریف لے جاتے تو ان کے چلے جانے کے بعد ان کی شریعت میں تحریف ہو جاتی تھی اور اللہ تعالیٰ نے کسی بھی شریعت کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لی تھی۔ یہ سلسلہ آپ پر آکر ختم ہو گیا۔ آپ کو تمام جہانوں کی راہ نمائی کے لیے آخری نبی بنا کر دنیا میں معبوث کیا گیا۔ مثال ملاحظہ ہو:

مسجود ملائک ترا نقشِ کفِ پا ہے
اے ختمِ رسل مرتبہ کیا پیشِ خدا ہے (۱۴)

زاہد کلیم نے اس موضوع کو اپناتے ہوئے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ حقیقت یہ ہے کہ اس کائنات رنگ وبو کی ابتدا بھی آپ کے نور سے ہوئی اور اس کی انتہا بھی حضورؐ پر ہی ہوتی ہے۔ کیوں کہ کل موجودات کی غائت اور ظہور وجود کے نقاط کا آخری نقطہ آپ ہی تو ہیں۔ آپ کی آمد کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے دین کو آپ پر مکمل کر دیا ہے۔ مثال ملاحظ ہو:

ہاں ختم، نورِ داوری
تجھ پر ہوئی پیغمبری(۱۵)

میجر رفیق جعفری نے اپنی نعت میں آپ کے لیے ہی نبیوں کا آقا، ختم المرسلین اور علم وحکمت کا مہِ خندہ جبین جیسے خوب صورت الفاظ کا استعمال کر کے اپنے ایمان کی پختگی اور عقیدہ ختم نبوت کا اظہار کیا ہے۔ یقیناً حق تعالیٰ کے تکوینی نظام کی ابتدا تو خلق وتقدیر وہدایت سے ہوتی ہے لیکن اس کی انتہا رحمت للعالمین سے ہوتی ہے۔ انھوں نے یوں شعر میں اس عقیدہ کو بیان کیا ہے:

ہاں وہی نبیوں کا آقا اور ختم المرسلین
آسمانِ علم و حکمت کا مہِ خندہ جبین (۱۶)

خواجا حمید ممتاز عقیدہ ختم نبوت پر یقین رکھتے ہوئے آپ کو آخری نبی تسلیم کرتے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ آپ کی ذات مقصود کائنات ہے۔ اس لیے بے شمار جہانوں کے لیے خاتم النبین بھی آپ کی ذات اقدس ہے۔ بنی نوع انسان کی ہدایت کا پروگرام حضرت محمدؐ سے شروع ہو کر آپ کی ذات اقدس پر ختم ہو گیا۔ بہ طور مثال یہ شعر دیکھیں:

آپ سالارِ عجم، فخرِ امم
آپ پر ساری نبوت اختتام(۱۷)

سید ذوالفقار خاور نقوی نے عقیدہ ختم نبوت کا ذیل کے شعر میں خوب صورت اظہار کیا ہے۔ بلاشبہ ختم الرسل کے آنے سے دنیا کا منظر ہی بدل گیا۔ شریعت اسلامیہ مکمل ہوگئی۔ اس لیے اب کسی نئے نبی کی ضرورت ہی نہیں رہی۔ ختم الرسل تیرے آنے سے رنگ بدلا زمانے کا۔ شعر دیکھیے:

شمیم صحرا نے ساز چھیڑا صبائیوں نغمہ سرا ہوئی ہے
جہاں میں ختم رسل جو آئے جہاں کا منظر بدل گیا(۱۸)

سید اکبر علی شاہ عقیدہ ختم نبوت پر یوں سخن ور ہیں کہ حضور پاکؐ کی نبوت کے ساتھ ساتھ آپ کے خاتم النبین ہونے پر ایمان لانے سے ہی ایک مسلمان، مسلمان ہوتا ہے۔ یہی وہی بنیادی عقیدہ ہے جو ہماری دنیا و آخرت کی تقدیر بدل دیتا ہے۔ شعری مثال ملاحظہ ہو:

وہ ہیں ختم الرسل وہ ہیں حبیب خدا
ساری دنیا پہ ان کا کرم دیکھ لو (۱۹)

سید عطاء اللہ شاہ کا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ آپ سید الرسل اور خاتم الرسل ہیں۔ اس لیے آپ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ آپ سے قبل کے انبیاء کسی خاص طبقہ، کسی خاص قبیلہ، کسی خاص خطہ یا کسی خاص علاقہ کے لیے معبوث کیے جاتے تھے۔ اس لیے دوسرے نبی کی ضرورت باقی رہتی تھی۔ لیکن آپ کو تمام انسانیت کی طرف معبوث کیا گیا ہے۔ اس لیے آپ کے بعد کسی اور نبی کی ضرورت نہیں رہتی۔ شعری حوالہ ملاحظہ ہو:

وہ سید الرسل ہیں وہی خاتم الرسل
سب مقتدی نبی تو امامت رسول (۲۰)

محمد خاں نشتر نے اپنے ذیل کے شعر میں لفظ "ختم رسل" استعمال کر کے اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے کہ آپ قیامت تک کے لیے ہر علاقہ اور ہر طبقہ کے لیے نبی ہیں۔ آپ کا پیغام ابدی ہے اس لیے قیامت تک ہماری راہ نمائی کرتا رہے گا۔ مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیے:

اے رحمت کل، ختم رسل، سرور عالم
چرچا ہے ملایک میں ترا جن و بشر میں (۲۱)

قاسم عمر خان نے نعتیہ شاعری میں رسول آخری اور خاتم المرسلین جیسے الفاظ استعمال کر کے ختم نبوت کے موضوع کو بیان کیا ہے۔ یقیناً آپ کی تعلیمات، شریعت اسلامیہ اور دین اسلام میں ہمارے لیے مکمل رانمائی موجود ہے۔ تمام بنی نوع انسانیت کے لیے ضابطہ حیات آپ کی تعلیمات ہیں۔ یعنی آپ کی تعلیمات کے بعد اب کوئی نئی تعلیمات نہیں آئیں گی۔ شعری اظہار دیکھیے:

آپ شاہ امم خاتم المرسین
شرف انسانیت آپؐ سلطانِ دین(۲۲)

راجا محمد سلیم طاہر نے اپنے شعر کے مصرعہ ثانی میں خاتم الانبیا کے عقیدہ کو بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ نبیوں کا

اختتام ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔رسالت اور نبوت آپ پر ختم ہو چکی ہے اور یہی آپ کی پہچان ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے آخری نبیؐ ہیں۔مثال ذیل کے شعر میں دیکھیے:

نبیوں میں سب سے بڑھ کر شان ہوئی آپ کی
خاتم الانبیا ہیں یہ پہچان آپ کی(۲۳)

آپؐ سے پہلے یکے بعد دیگر انبیاء علیہم السلام آتے رہے اور نبوت کا سلسلہ دراز ہوتا رہا مگر جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اپنا نبی و رسول بنا کر دنیا میں بھیجا تو آپؐ کی نبوت و رسالت بھی پوری دنیا کے لیے عام کر دی۔آپؐ کی شریعت کو ابدی اور دائمی فرما کر اس کو تحریف و تنسیخ کے عمل سے محفوظ فرما دیا اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اپنے اوپر لی۔پھر یہ خوش خبری سنا دی گئی کہ ہم نے آپؐ پر اپنے دین کو اکمل فرما دیا۔آزاد کشمیر کے شعرا نے عقیدہ ختم نبوت کو مختلف پہلوؤں سے اپنی نعتیہ شاعری میں سمویا ہے۔عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے ان کا ایمان پختہ ہے۔

حوالہ جات

۱۔ الحسن ترمذی، کتاب الفتن،ص۴۹۹،رقم ۲۲۱۹ ۲۔ القرآن،سورۃ الاحزاب،آیت نمبر۴۰
۳۔ خواجہ محمد عارف،سعادت،(میرپور:تعبیر پبلی کیشنز،۲۰۰۶ء)،ص۱۰۳
۴۔ پروفیسر عبدالحق مراد،جنبش لب،(راولپنڈی:اے۔کے۔بی گراف،۲۰۱۷ء)،ص۲۲
۵۔ گلزار حسین ساگر کاشمیری،دست حنا،(ہنگ کانگ:ساگر لائبریری،۲۰۱۰ء)،ص۲۵
۶۔ حنا کرامت،اوج کمال،(میرپور:جذبہ پرنٹنگ پریس،۲۰۱۷ء)،ص۲۷
۷۔ الطاف عاطف،جھیل کا چاند،(لاہور:سید محمد شاہ پرنٹرز،۲۰۱۲ء)،ص۲۲
۸۔ حاجی سید رضوان حیدر،کرم حضور کا ہے،(راولپنڈی:میٹرکس پبلی کیشنز،۲۰۱۷ء)،ص۲۹
۹۔ طاہر قیوم طاہر،اظہار عقیدت،(لاہور:ہائی ویژن پبلی کیشنز،۲۰۱۳ء)،ص۱۳
۱۰۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد،عرفان عبد،(نیویارک:نیویارک اردو انجمن،۱۹۹۱ء)،ص۴۰ ۱۱۔ ابراہیم گل غیر مطبوعہ
۱۲۔ ندائے حق،(میرپور:الفضل کتاب گھر،۱۹۹۶ء)،ص۲۳ ۱۳۔ بشیر احمد مغل،گرداب،(میرپور:عظیم اللہ بھٹی پرنٹرز)،ص۱۷
۱۴۔ ڈاکٹر مقصود جعفری،اوج دار،(۲۰۱۰ء)،ص۲۴۹ ۱۵۔ زاہد کلیم،روح انقلاب،(لاہور:قلم دوست پبلی کیشنز،۲۰۰۸ء)،ص۳۶
۱۶۔ میجر رفیق جعفری،جہاد امن،(راولپنڈی:ایس ٹی پرنٹرز،۲۰۰۵ء)،ص۴۸
۱۷۔ خواجہ حمید ممتاز،چند سائے،(راولپنڈی:پرنٹنگ ایونیو ہاؤس،۲۰۰۹ء)،ص۱۴
۱۸۔ سید ذوالفقار خاور نقوی،نشاۃ مکرر،(ہجیرہ آزاد کشمیر:شوالکن پبلشرز،۲۰۰۵ء)،ص۴
۱۹۔ حکیم سید علی اکبر،یا رحمتہ العالمین،(لاہور:بھٹو پرنٹرز،۲۰۱۶ء)،ص۶۱
۲۰۔ سید عطاء اللہ شاہ،نعت،مشمولہ:نعت کا سفر،از:پروفیسر شفیق راجا،(میرپور:ادارہ نکس ۲۰۱۵ء)،ص۴۰۵
۲۱۔ محمد خان نشتر،لمحات نشتر،(مظفرآباد:نیلم پبلی کیشنز،۲۰۰۱ء)،ص۱۵ ۲۲۔ قاسم عمر خان،غیر مطبوعہ
۲۳۔ راجا محمد سلیم طاہر،محبت کے انداز،(لاہور:علم و عرفان پبلشر ۲۰۰۷ء)،ص۳۰